9222-اسلام لانے سے قبل گدوایا تھا کیا وہ بھی ملعونہ ہے

سوال

قبول اسلام سے قبل میں نے جسم گدوایا تھا، بعد میں پڑھا کہ گدوانے والی عورت ملعونہ ہے، توکیا یہ مجھ پر بھی فٹ آتی ہے ؟

اوراگر میری منگنی ہو توکیا مجھے اپنے ہونے والے منگیتر کو بھی بتانا ہوگا کہ میں نے پہلے اپنا جسم گدوایا تھا، کہ کہیں وہ کسی ملعونہ عورت سے مرتبط نہ ہونا چاہتا ہو؟

پسندیدہ جواب

اول :

مسلمان شخص کو معلوم ہونا ضروری ہے کہ اسلام قبول کرنا پہلی ساری غلطیوں اورگناہوں کو ختم کردیتا ہے، بلکہ وہ ان سب کو نیکیوں میں بدل کررکھ دیتا ہے، جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ تعالی نیکیوں میں بدل دیتا ہے اور اللہ تعالی بخشنے والا مہربان ہے}.الفرقان (70).

اورحدیث میں ہے عمرو بن عاص رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ :....

"توجب اللہ تعالی نے میرے دل میں اسلام کوڈال دیا تو میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا :

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اپنا دایاں ہاتھ پھیلائيں تاکہ میں آپ کی بیعت کروں، تورسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دایاں ہاتھ پھیلایا.

عمرو بن عاص کہتے ہیں : تومیں نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا، تورسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے : عمرو کیا ہوا؟

وہ بیان کرتے ہیں میں نے عرض کیا : میں ایک شرط لگانا چاہتا ہوں، تورسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : کیا شرط لگانا چاہتے ہو؟

تومیں نے عرض کیا : شرط یہ ہے کہ میرے گناہ معاف کردے جائيں.

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : کیا تمہیں علم نہیں کہ اسلام اپنے سے قبل سارے گناہوں کو ختم کردیتا ہے، اور بلاشبہ ہجرت بھی اپنے سے قبل سارے گناہ معاف کردیتی ہے، اورحج اپنے سے قبل گناہ ختم کردیتا ہے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (121).

دوم :

گودنے کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ممانعت اورنہی وارد ہے.

ابو جحیفہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں :

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے گودانے اور گدوانے والی عورت، اور سود کھانے، اور سود کھلانے والے، اور کتے کی قیمت اور زانیہ کی کمائی پر اور مصور پر لعنت فرمائی "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5032).

چنانچہ جسم گدوانا کبیرہ گناہ ہے، لیکن اگر انسان اس سے توبہ کر لے تو اللہ تعالی اس کی توبہ قبول فرماتا ہے.

سوم :

اب تو میڈیکل یہاں تک پہنچ گئی ہے کہ جسم میں گدوانے کے نشان تک کو ختم کرنا ممکن ہے، اور اس کی دوائی میڈیکل سٹوروں پر موجود ہے، اور عام مل جاتی ہے، اس لیے آسانی کے ساتھ آپ اسے ختم کر سکتی ہیں.

چہارم :

گدوانے کی صفت ایسی نہیں کہ یہ انسان کے ساتھ ہی چمٹ جاتی ہے، بلکہ جب بھی انسان اس عمل سے سچی توبہ کرتا ہے، اس کے نتیجہ میں وہ وصف ختم ہو جاتا ہے، اس طرح آپ کا اپنے متعلق ایک ملعون لڑکی کہنا اور قرار دینا غلط ہے، بلکہ ہم اللہ تعالی سے دعا کرتے ہیں کہ آپ ایک نیک و صالحہ بن جائیں.

پنجم :

بلاشک جو شخص بھی آپ سے شادی کرنا چاہے گا وہ اس معاملہ کی قدر کریگا، اور خاص جب یہ کام اسلام قبول کرنے سے قبل کا ہے اور اگر اسلام کے بعد کا بھی ہو تو جب ایک مسلمان شخص اس گناہ سے سچی اور خالص توبہ کر لے تو پھر اس کا محاسبہ اور مؤاخذہ کرنا بلاوجہ ہے، بلکہ اس حالت میں تو برائی نیکی بن جاتی ہے.

واللہ اعلم.